اخبار الجامعة

۱۔ تقریری مقابلة

جامعہ سلفیہ فیصل آباد نے جہاں اپنے نونہالوں کیلئے دینی و عصری تعلیم کا انتظام کیا ہے۔ وہاں اس نے اپنے عزیز طلباء کی جسمانی و روحانی تربیت اور ان کی ذہنی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے ان میں فن خطابت کا ملکہ پیدا کرنے، فن تحریر و مباحثہ اور فن مناظرہ سے آشنا کرانے کیلئے "النادی الاسلامی" کا ایک مستقل شعبہ قائم کیا ہوا ہے جس کے زیراہتمام تعلیمی سال کے ابتداء میں پہلا پروگرام تقریری مقابلے کے انعقاد کا ہوا۔ جس کا عنوان تھا "حج مسلمانوں کی یکجہتی کا مظہر ہے" طلباء نے بڑے بھرپور انداز میں افتتاحی پروگرام میں شرکت کی۔ اس مقابلہ کی مجموعی کارکردگی انتہائی عمدہ تھی۔ اس مقابلہ میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے رابعہ ثانوی کے طالب علم عبدالرزاق ساجد تھے۔ دوسرے نمبر پر محمد یوسف ربانی، محمد جمیل اجمل اور عبدلرشید شورش تھے۔

تیسرے نمبر پر سیف اللہ طیب اور حافظ حبیب اللہ بخاری تھے۔

۲۔ جہاد کانفرنس بالاکوٹ میں وفد کی شرکت

۱۵ مئی کو بالاکوٹ میں جہاد کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ جس میں جامعہ سلفیہ فیصل آباد کی طرف سے شرکت کرنے کیلئے جامعہ کے اساتذہ پر مشتمل ایک وفد شیخ الحدیث جناب حضرت مولانا حافظ عبدالعزیز علوی صاحب کی زیر قیادت بدھ

۱۳ مئی کو روانہ ہوا۔ وفد میں محترم جناب قاری محمد رمضان صاحب، محترم جناب مولانا محمد اسماعیل صاحب اور محترم جناب مولانا عبدالحنان زاہد صاحب شریک تھے۔ یہ وفد راولپنڈی سے ہوتا ہوا ہری پورہ ہزارہ پہنچا۔ وہاں محترم جناب عبدالوحید صاحب سے ملاقات کی اور جماعتی احباب اور مسلکی امور کے موضوع پر گفتگو کی۔ اور پھر مانسہرہ سے ہوتے ہوئے ایبٹ آباد پہنچے۔ وہاں وفد نے ایک نہایت پرشکوہ مسجد (جو تقریباً فیصل مسجد اسلام آباد سے ملتی جلتی تھی اور تعمیر کے آخری مراحل میں تھی) کا نظارہ کیا۔ اور اس بات کا بھی پتہ چلا کہ خصوصی طور پر یہ مسجد محترم جناب میاں فضل حق صاحب ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان تعمیر کروا رہے ہیں۔

جب یہ وفد وہاں مسجد میں پہنچا تو ان کے استقبال کیلئے محترم مولانا محمد صدیق خاں صاحب اپنے رفقاء کی معیت میں موجود تھے۔ انہوں نے نہایت ہی محبت اور اپنائیت سے وفد کا استقبال کیا۔ وفد نے مسجد کے بالائی حصہ سے بالاکوٹ کی حسین وادی (جو بقعہ نور بنی ہوئی نظر آرہی تھی اور وہ سرسبز و شاداب پہاڑیوں کے دامن سے ٹھنڈی ہوا کے جھونکے اور دریا کے تیز بہتے پانی کی آواز عجیب سماں بنائے ہوئے تھی) کا دلنشین نظارہ کیا۔ اگلے روز یعنی جمعہ کو وفد نے شاہ اسمٰعیل شہید اور شاہ احمد شہید اور مولانا فضل الٰہی مرحوم کی قبروں کی زیارت کی اور ان کیلئے بلندیٔ درجات کی دعا کی۔ پھر اس کے بعد وفد نے جہاد کشمیر کانفرنس میں شرکت کی۔ جہاں جماعت کے قائدین اور جید علماء سے ملاقات ہوئی۔ جن میں جناب میاں فضل حق صاحب ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث، محترم جناب مولانا یونس اثری صاحب امیر جمعیت اہلحدیث آزاد کشمیر۔ خواجہ حفیظ اللہ

ایڈووکیٹ۔ کشمیری کمانڈر جناب تنویرالاسلام صاحب اور مولانا خلیق الرحمن لکھوی صاحب شامل تھے۔ وفد کے ارکان اور باقی تمام زعماء نے جہاد کشمیر کانفرنس کے شرکاء سے خطاب کیا اور کشمیری مظلوم مسلمانوں کے حالات پر تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے اس بات کا اظہار کیا کہ ہم سب مسلمانوں پر کشمیری مظلوم مسلمانوں کی اعانت کرنا لازم اور واجب ہے۔ خطبہ جمعتہ المبارک وفد کے قائد شیخ الحدیث جناب حافظ عبدالعزیز علوی حفظہ اللہ نے ارشاد فرمایا۔ اختتامی کلمات ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان نے ادا کیے۔ کانفرنس کے اختتام کے بعد وفد مظفر آباد پہنچا وہاں تحریک المجاہدین اور تنظیم حرکتہ الجہاد کے دفاتر اور مجاہدین کے خیموں کا جائزہ لیا۔ اور اس کے بعد الجامعہ المحمدیہ السلفیہ مظفر آباد جو کہ مولانا یونس اثری صاحب کے زیر انتظام ہے اس کا مشاہدہ کیا اور مسلکی احباب سے گفتگو کی اور اس کے بعد یہ وفد تین دن کے مصروف ترین دورے کے بعد جامعہ سلفیہ فیصل آباد واپس پہنچا۔